



## سوال

(326) دوسری شادی کے بعد دونوں میں عدل کی ابتداء کیسے کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آدمی جب دوسری شادی کرے تو اسے اپنی دونوں بیویوں کے درمیان عدل کی ابتداء کیسے کرنی چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

جب کنواری سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن ہے اور اس کے بعد باری مقرر کرے اور جب کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تو اسکے پاس تین دن رہے۔ اس لیے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ:

"مسنون طریقہ یہ ہے کہ جب مرد شوہر دیدہ پر کنواری بیاہ کر لائے تو اس نئی دلہن کے پاس پہلے سات روز قیام کرے پھر باری تقسیم کرے۔ اور جب شوہر دیدہ کو بیاہ کر لائے تو اس کے پاس تین روز قیام کرے پھر باری تقسیم کرے۔" (بخاری (5214) کتاب النکاح: باب اذا تزوج الشیب علی البکر مسلم (1461) کتاب الرضاع باب قدر ما تستحق البکر والشیب من اقامۃ الزوج عندھا ابوداؤد (2124) کتاب النکاح باب فی المقام عند البکر، ترمذی (1139) کتاب النکاح باب ماجاء فی القسمۃ للبکر والشیب عبدالرزاق (10643) شرح السنۃ للبخاری (2326) بیہقی (7/301))

اور جب شادی شدہ عورت بھی یہ چاہے کہ اس کے پاس سات دن گزارے جائیں تو ایسا کرنا چاہیے پھر باقی سب بیویوں کے پاس بھی سات دن گزارے گا۔ اس لیے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تین دن تک رہے اور پھر فرمانے لگے:

"تیری وجہ سے تیرے گھر والے پر کوئی مشکل نہیں اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن گزارتا ہوں اور اگر میں یہاں سات دن رہا تو اپنی باقی بیویوں کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا۔" (مسلم (1460) کتاب الرضاع باب قدر ما تستحق البکر ونشیب موطا (2/529) احمد (6/292) دارمی (2/144) ابوداؤد (2122) کتاب النکاح باب فی مقام عند البکر ابن ماجہ (1917) کتاب النکاح باب الاقامۃ عند البکر شرح معانی الآثار (3/28) ابویعلیٰ (12/429) دارقطنی (3/284) الحلیۃ لابن نعیم (7/95) بیہقی (7/300) (شیخ محمد المنجد)

حدامہ عنہم والحمد للہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 412

محدث فتویٰ